© rasailojaraid.com

وفاق المدارس کے قیام، استحکام اور توسیع کے لئے اکابرین کی جدوجہد

تحریر: مولانا عبدالمجید مدظلہم
ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ امابعد

وفاق المدارس کے قیام سے تاحال وفاق کے کلیدی عہدوں پر فائز رہنے والی شخصیات کی فہرست اور وفاق کے استحکام اور توسیع کے لئے ان کی خدمات حسب ذیل ہیں۔

عہدیداران وفاق از 15 ربیع الثانی 1379ھ/19 اکتوبر 1959ء تا 1438ھ/2016ء

صدور وفاق

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ/جامعہ	از	تا	عرصہ صدارت
1	حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ	شیخ التفسیر جامعہ اسلامیہ بہاولپور	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	15-08-1382ھ 12-01-1963ء	تین سال تین ماہ
2	حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ	مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	15-08-1382ھ 12-01-1963ء	20-08-1390ھ 22-10-1970ء	سات سال
3	حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	03-11-1397ھ 17-10-1977ء	چار سال چار ماہ
4	حضرت مولانا مفتی محمودؒ	شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	05-12-1400ھ 14-10-1980ء	دو سال پانچ ماہ
5	حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ	استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	1408ھ 1988ء	آٹھ سال
6	حضرت مولانا سلیم اللہ خان ص رح	مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی	03-11-1409ھ 08-06-1989ء	17-04-1438ھ 15-01-2017ء	ستائیس سال 7 ماہ، 7 دن

"نوٹ: حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ نے اپنی علالت کی وجہ سے 1968ء میں استعفیٰ دیدیا تھا، جو کہ مجلس شوریٰ نے منظور نہ کیا۔ اس طرح آپ تاحیات صدر رہے، لیکن بوجہ بیماری اجلاسوں میں شریک نہ ہوئے اور 1970ء میں حضرت کا انتقال ہوگیا۔ تاہم ملکی حالات کے پیش نظر نئے انتخابات 1973ء میں ہوئے، جس میں حضرت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا محمد یوسف بنوریؒ صدر وفاق منتخب ہوئے۔ جبکہ 1968ء تا 1973ء حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ بطور قائم مقام صدر فرائض سرانجام دیتے رہے۔

نائب صدور وفاق

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ/جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
1	حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ	مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	15-08-1382ھ 12-01-1963ء	تین سال تین ماہ
2	حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	تیرہ سال سات ماہ
3	حضرت مولانا مفتی محمد شفیع سرگودھویؒ	مہتمم جامعہ سراج العلوم سرگودھا	15-08-1382ھ 12-01-1963ء	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	دس سال چار ماہ
4	حضرت مولانا عبدالحقؒ	مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	سات سال چھ ماہ
5	حضرت مولانا محمد عبداللہؒ	شیخ الحدیث جامعہ رشیدیہ ساہیوال	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	07-04-1398ھ 15-05-1978ء	چار سال گیارہ ماہ
6	حضرت مولانا محمد عبید اللہ	مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور	07-04-1398ھ 15-05-1978ء	03-11-1409ھ 08-06-1989ء	گیارہ سال ایک ماہ
7	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	03-11-1409ھ 08-06-1989ء	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	آٹھ سال نو ماہ
8	حضرت مولانا محمد حسن جانؒ	شیخ الحدیث امداد العلوم الاسلامیہ پشاور	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	02-09-1428ھ 13-09-2007ء	نو سال چھ ماہ
9	حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	12-07-1422ھ 30-09-2001ء		1438ھ
10	حضرت مولانا انوار الحق صاحب	نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	11-04-1430ھ 08-04-2009ء		1438ھ (جاری)

نظماء اعلیٰ وفاق

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ/جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
1	حضرت مولانا مفتی محمودؒ	شیخ الحدیث جامعہ قاسم العلوم ملتان	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	اٹھارہ سال سات ماہ
2	حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ	استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	دو سال چھ ماہ
3	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب	مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	03-11-1409ھ 08-06-1989ء	آٹھ سال چھ ماہ
4	حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	03-11-1409ھ 08-06-1989ء	17-07-1411ھ 31-01-1991ء	ایک سال سات ماہ
5	حضرت مولانا حبیب اللہ مختارؒ	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	14-10-1411ھ 29-04-1991ء	01-07-1418ھ 01-11-1997ء	چھ سال سات ماہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

6	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	02-11-1418ھ 02-03-1998ء		1438ھ (جاری)

خازن وفاق

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ / جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
1	حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہؒ	مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	تیرہ سال چھ ماہ
2	حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ	نائب مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	پانچ سال
3	حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہؒ	مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	دو سال چھ ماہ
4	حضرت مولانا فیض احمدؒ	مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	07-11-1419ھ 24-02-1999ء	اٹھارہ سال تین ماہ
5	حضرت مولانا مفتی غلام قادرؒ	مہتمم جامعہ خیر العلوم خیر پور بہاولپور	07-11-1419ھ 24-02-1999ء	27-02-1419ھ 09-06-2002ء	تین سال دو ماہ
6	حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب	مہتمم دار العلوم اسلامیہ لاہور	25-01-1425ھ 17-03-2004ء		1438ھ (جاری)

مرکزی ناظمین

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ / جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
1	حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ	استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	15-08-1382ھ 12-01-1963ء	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	پندرہ سال چار ماہ
2	حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہؒ	جامعہ خیر المدارس ملتان	26-04-1393ھ 30-05-1973ء	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	پانچ سال
3	حضرت مولانا حبیب اللہ رشیدیؒ	ناظم اعلیٰ جامعہ رشیدیہ ساہیوال	07-06-1398ھ 15-05-1978ء	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	دو سال چھ ماہ
4	حضرت مولانا مفتی محمد انور شاہ	مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان	21-01-1401ھ 30-11-1980ء	15-03-1417ھ 01-08-1996ء	پندرہ سال آٹھ ماہ
5	حضرت مولانا انوار الحق صاحب	نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	12-07-1422ھ 30-09-2001ء	تین سال سات ماہ

صوبائی ناظمین

صوبہ	اسماء گرامی	مدرسہ / جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
سرحد	حضرت مولانا انوار الحق صاحب	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ	12-07-1422ھ 30-09-2001ء	11-04-1430ھ 08-04-2009ء	آٹھ سال
پنجاب	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب	دار العلوم فاروقیہ راولپنڈی	12-07-1422ھ 30-09-2001ء		1438ھ (جاری)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سندھ	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب	جامعہ مفتاح العلوم حیدرآباد	12-07-1422ھ 30-09-2001ء	12-01-1437 26-10-2015	چودہ سال
بلوچستان	حضرت مولانا عبداللہ جان صاحب	جامعہ مخزن العلوم لورالائی	12-07-1422ھ 30-09-2001ء	11-11-1431ھ 19-10-2010ء	سات سال
سرحد	حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	مدرسہ تعلیم القرآن ترنگڑی مانسہرہ	11-04-1430ھ 08-04-2009ء	11-11-1431ھ 19-10-2010ء	ایک سال سات ماہ
سرحد	حضرت مولانا حسین احمد صاحب	جامعہ عثمانیہ پشاور	12-01-1437 26-10-2015		1438ھ (جاری)
سندھ	حضرت مولانا امداد اللہ صاحب	جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی	12-01-1437 26-10-2015		1438 (جاری)
بلوچستان	حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب	دارالعلوم چمن قلعہ عبداللہ	12-01-1437 26-10-2015		1438ھ (جاری)

ناظم دفتر

شمار	اسماء گرامی	مدرسہ / جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
1	ملک عبدالغفور انوریؒ	جامعہ خیرالمدارس ملتان	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	26-03-1389ھ 30-04-1969ء	نو سال چھ ماہ
2	مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب	مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان	26-03-1389ھ 30-04-1969ء	15-03-1417ھ 01-08-1996ء	ستائیس سال تین ماہ
3	مولانا شیر محمد صاحب	استاذ جامعہ خیرالمدارس ملتان	15-03-1417ھ 01-08-1996ء	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	ایک سال سات ماہ
4	مولانا عبدالحئی صاحب	ناظم جامعہ مطلع العلوم کوئٹہ	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	10-10-1419ھ 27-01-1999ء	ایک سال
5	مولانا عبدالمجید صاحب	فاضل جامعہ فاروقیہ کراچی	10-10-1419ھ 27-01-1999ء		1438ھ (جاری)

مغربی و مشرقی پاکستان میں مختلف مقامات پر چھوٹے بڑے دینی و عربی مدارس منتشر اور غیر منظم حالت پر علمی اصلاحی خدمات انجام دے رہے تھے۔ مدارس کی شیرازہ بندی اور منظم کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔

چنانچہ 20 شعبان المعظم 1376ھ کو جامعہ خیرالمدارس کی مجلس شوریٰ کے سالانہ اجلاس کے موقع پر حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ کی تحریک پر عملی اقدام کے لئے چھ ارکان کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے صدر حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ اور کنوینر مولانا احتشام الحق تھانویؒ مقرر کیا گیا۔

حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کی تحریک پر اس ذمہ داری کی روشنی میں مولانا احتشام الحق تھانویؒ نے 22، 23 شوال المکرم 1378ھ مطابق 1، 2 مئی 1959ء کو دارالعلوم اسلامیہ اشرف آباد ٹنڈو الہ یار میں مغربی و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشرقی پاکستان کے علماء کی ایک تعلیمی اور تنظیمی کانفرنس بلائی۔

تعلیمی کانفرنس میں مسلسل دو دن تک مشرقی و مغربی پاکستان کے علماء نے ان مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور اس بات سے اتفاق کیا کہ ملک بھر میں چھوٹے بڑے مدارس غیر منظم حالت پر علمی اور اصلاحی خدمات انجام دے رہے ہیں۔لیکن مستقبل میں پاکستان کے اسلامی تشخص کی حفاظت کے لئے مدارس دینیہ کی وحدانیت ضروری ہے۔

ابتدائی قرارداد، ذیلی مجلس (تنظیمی کمیٹی) کا قیام......

تعلیمی کانفرنس میں یہ قرارداد پاس ہوئی کہ:

(1) علماء پاکستان اور مدارس عربیہ کا اجتماع انتہائی غور وفکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہے جملہ مدارس عربیہ کو منظم کیا جائے۔

(2) پاکستان کا تعلیمی نظام اس طرح مرتب کیا جائے، جس سے مسلمانان پاکستان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی خطوط پر استوار کر سکیں۔اس مقصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان کے اساسی نظریہ کو پاکستان کے تعلیمی نظام کی اساس قرار دیا جائے۔

اس مقصد کے لئے ایک ذیلی مجلس بنا دی گئی۔اس کمیٹی کے سربراہ حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ جبکہ اراکین حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ، حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ اور حضرت مولانا مفتی محمد صادقؒ شامل تھے۔کمیٹی کے صدر کو مزید اراکین کی نامزدگی کا اختیار دیا گیا۔مزید درج حضرات کو رکن نامزد کیا گیا۔حضرت مولانا فضل احمدؒ، حضرت مولانا عرض محمدؒ، حضرت مولانا مفتی محمد عثمانؒ، حضرت مولانا عبداللہ جالندھریؒ، حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہؒ، حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ۔

اس ذیلی کمیٹی کو درج ذیل امور تفویض کیے گئے۔نصاب تعلیم، درجہ بندی و تخصیص درجات، تعلیمی بورڈ کا قیام، دستور اساسی، قواعد برائے الحاق مدارس عربیہ، امتحانات میں یگانگت، مدارس کے مراتب کا تعین اور تشخیص۔

تنظیمی کمیٹی کی طرف سے ابتدائی ڈھانچے کی تیاری......

اس تنظیمی کمیٹی کا پہلا اجلاس 25، 26 مئی 1959ء کو مدرسہ خیر المدارس میں زیر صدارت حضرت مولانا خیر محمدؒ منعقد ہوا۔جس میں مجوزہ تنظیم کا نام، دستور، اغراض و مقاصد، مجالس، عہدیداران اور ان کے فرائض و اختیارات کا ڈھانچہ تیار کیا گیا۔

رکنیت شوریٰ کے لئے طے ہوا کہ مجلس شوریٰ تمام فوقانی مدارس کے نمائندگان پر مشتمل ہوگی، جو وفاق کے ساتھ اپنا الحاق منظور کریں گے اور وفاق کے اغراض و مقاصد سے اتفاق کریں گے اور ایک سو روپے سالانہ چندہ دیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گے۔مجلس شوریٰ کی مدت رکنیت تین سال ہوگی، تین سال کے بعد رکنیت خودبخود ختم ہوجائے گی۔

تنظیمی کمیٹی/مجلس نے دوران اجلاس اپنے مفوضہ امور پر عملی کارروائی کی رپورٹ پیش کی۔ طے ہوا کہ چونکہ دستور اساسی کی تدوین ہوچکی ہے۔اس لئے بلا تاخیر اس کی نقول مع قرطاس رکنیت تمام مدارس عربیہ کو بھجوا دی جائے۔

طریقہ کار برائے قیام امتحانی بورڈ......

تنظیمی کمیٹی کا اگلا اجلاس 16، 17 ذوالحجہ 1378ھ مطابق 24، 25 جون 1959ء کو منعقد ہوا۔اس میں گزشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق کی گئی اور مجوزہ دستور میں بعض ترامیم کی گئی۔نیز اس اجلاس میں طے ہوا کہ تنظیمی کمیٹی اپنے مفوضہ امور میں سے اہم ترین کام تعلیمی بورڈ کے قیام یعنی وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی تشکیل کے لئے حسب ذیل طریقہ کار کی پابند ہوگی:

(1) یکم صفر 1379ھ تک فارم برائے الحاق تمام مدارس کو روانہ کردیں۔

(2) مرسلہ فارم کی واپسی کی تاریخ یکم ربیع الاول 1379ھ تک مقرر کردیں۔

(3) جن مدارس کے فارم مع فیس مقررہ تاریخ تک نہیں پہنچیں گے، وہ مدارس انتخابی اجلاس میں ووٹ دینے کے حقدار نہ ہوں گے۔

(4) جن مدارس کے پر شدہ فارم اور فیس رکنیت مقررہ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائیں گے اور ان کے فارم درست ہونگے، ان کو رکنیت اور الحاق کی منظوری کی اطلاع 30 ربیع الاول تک دینی لازمی ہوگی۔

(5) وفاق کی پہلی مجلس شوریٰ کے اجلاس اور صدر کے انتخاب کے لئے 15 ربیع الثانی 1379ھ تاریخ مقرر کی جائے۔

طے ہوا کہ نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور امتحانات کے متعلق وفاق کے معرض وجود میں آنے کے بعد اس کی مجلس عاملہ ہی فیصلہ کرے گی۔

تنظیمی کمیٹی کا آخری اجلاس......

تنظیمی کمیٹی کا آخری اجلاس 13 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 17 اکتوبر 1959ء کو جامعہ خیر المدارس ملتان میں منعقد ہوا۔جس میں گزشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق کی گئی۔بعض حضرات کی طرف سے مجوزہ دستور میں ترامیم تجویز کی گئی تھیں۔ طے ہوا کہ مجوزہ تنظیم کے قیام کے بعد اس کی شوریٰ کے اجلاس میں ترامیم پر غور کیا جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تنظیمی کمیٹی کی سبکدوشی......

تنظیمی کمیٹی جو کہ 23 شوال المکرّم 1378ھ کو معرض وجود میں آئی تھی۔ اس کے چوتھے اور آخری اجلاس میں یہ طے ہوا کہ کل بمورخہ 14 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 18 اکتوبر 1959ء ''وفاق'' کے قیام کا اعلان ہو گا، مجلس شوریٰ میں دستور کی منظوری ہوگی اور اسی طرح وفاق کے صدر کے انتخاب پر یہ تنظیمی کمیٹی اپنے مفوضہ فرائض کی انجام دہی کے بعد ختم ہو جائے گی۔

پہلی مجلس شوریٰ......

ابتدائی طور پر وفاق کے ساتھ 100 مدارس نے الحاق کیا اور رکنیت شوریٰ کے مذکورہ قواعد پر پورا اترنے والے یہ مدارس شوریٰ کے رکن قرار پائے۔

مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس......

یہ اجلاس تنظیمی کمیٹی کی طرف سے طلب کیا گیا تھا اس لئے تنظیمی کمیٹی کے صدر حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کی صدارت میں اس کا آغاز ہوا۔

صدر تنظیمی نے کمیٹی کے کام کا جائزہ پیش فرمایا، کمیٹی کی طرف سے 100 مدارس کی فہرست پیش کی گئی، جس کا الحاق منظور کیا گیا۔ ان مدارس کے نمائندگان کو مجلس شوریٰ کا رکن قرار دیا گیا۔ چنانچہ مجلس شوریٰ کے اجلاس کا باقاعدہ آغاز ہوا اور اس میں مجوزہ دستور پیش کیا گیا، جو کہ بعض ترامیم کے بعد منظور ہوا اور طے کیا گیا کہ یہ دستور 15 ربیع الثانی سے نافذ العمل ہو گا۔

وفاق کا قیام اور عہدیداران کا انتخاب......

اس طرح مجلس شوریٰ کے پہلے اجلاس منعقدہ 14 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 18 اکتوبر 1959ء کو ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کا قیام عمل میں آیا اور 15 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 19 اکتوبر 1959ء کو عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔

وفاق المدارس کے پہلے صدر حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، پہلے نائب صدر حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ اور پہلے ناظم (ناظم اعلیٰ) حضرت مولانا مفتی محمودؒ منتخب ہوئے۔

اکابرین وفاق کا قواعد وضوابط پر بے مثال عملدرآمد......

حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ خصوصی دعوت پر تشریف لائے تھے، اس وقت تک ان کے مدرسہ کا وفاق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے ساتھ الحاق نہیں تھا۔ چنانچہ ان سے الحاق کی درخواست کی گئی، انہوں نے الحاق فارم پر کر کے مع فیس جمع کروایا اور وفاق کی رکنیت حاصل کر کے اجلاس میں شرکت فرمائی۔

اسی طرح تنظیمی کمیٹی نے اجلاسات پر جو اخراجات کیئے تھے، تنظیمی کمیٹی سے ان کی منظوری لی گئی اور بعد میں وفاق کی مجلس شوریٰ سے بھی اس کی منظوری حاصل کی گئی۔

سندالحاق کے اجراء کا فیصلہ......

مورخہ 14 جمادی الاولیٰ 1379ھ مطابق 16 نومبر 1959ء کو مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ'' وفاق کی طرف سے ہر ملحقہ مدرسہ کو سند الحاق دی جائے''۔

مدارس کے الحاق اور وفاق کے دائرہ میں توسیع کی کوششیں......

مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ 15، 16 جمادی الاخریٰ 1379ھ مطابق 16، 17 دسمبر 1959ء میں طے کیا کہ ارکان مجلس عاملہ اپنے اپنے علاقہ کے غیر ملحقہ مدارس کو الحاق پر آمادہ کریں اور مدارس کے ارباب کار کو وفاق کے فوائد سمجھائیں۔

عالمیہ کا امتحان 1960ء سے لینے کا فیصلہ......

اسی اجلاس میں مدارس کے نظم امتحان میں یگانگت اور یکسانیت کے حوالے سے یہ فیصلہ ہوا کہ فوقانی مدارس کے دورہ حدیث شریف کا سالانہ امتحان وفاق کی طرف سے آئندہ سال کے اختتام پر ہوگا۔

مشرقی پاکستان میں مدارس عربیہ کے ارتباطی تدابیر......

اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ 15، 16 جمادی الاخریٰ 1379ھ مطابق 16، 17 دسمبر 1959ء میں فیصلہ ہوا کہ مشرقی پاکستان کے مدارس کو بھی ایک ہی نظم کے تحت لانا چاہیئے۔ چنانچہ طے ہوا کہ حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ ماہ رجب میں ڈھاکہ تشریف لے جارہے ہیں، لہٰذا ان کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ڈھاکہ تشریف لے جا کر تنظیم مدارس عربیہ مشرقی پاکستان کے صدر سے گفتگو کریں اور مناسب تجاویز طے کر کے رپورٹ پیش کریں۔

ناظرین کا تقرر......

وفاق کے نظام میں استحکام لانے کی خاطر غیر ملحقہ مدارس کو الحاق کی ترغیب دینے اور ملحقہ مدارس کے تعلیمی نظام کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینے کو نہایت اہم اور ضروری خیال کیا گیا۔ چنانچہ مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 3 جمادی الاولیٰ 1380ھ مطابق 24 اکتوبر 1960ء میں'' وفاق'' کے نظام کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے لئے مغربی پاکستان کو بیس حلقوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حلقے میں ایک ناظر مقرر کر دیا گیا۔ ناظرین کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

(1) حلقہ کراچی ۔ حضرت مولانا محمد ادریس صاحب ناظم مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی۔ (2) حلقہ حیدرآباد۔ حضرت مولانا محبوب الٰہی صاحب مدرس دارالعلوم اسلامیہ ٹنڈوالہ یار۔ (3) حلقہ سکھر۔ حضرت مولانا محمد احمد صاحب تھانوی ناظم مدرسہ اشرفیہ سکھر۔ (4) حلقہ کوئٹہ۔ حضرت مولانا عرض محمد صاحب مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ۔ (5) حلقہ بہاولپور۔ حضرت مولانا عبیداللہ صاحب خطیب جامع مسجد بہاولپور۔ (6) حلقہ ملتان۔ حضرت مولانا محمد شریف صاحب کشمیری۔ صدر مدرس مدرسہ خیرالمدارس ملتان۔ (7) حلقہ وہاڑی۔ حضرت مولانا علی محمد صاحب مدرس دارالعلوم عیدگاہ کبیر والہ۔ (8) حلقہ مظفر گڑھ۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مدرس مدرسہ قاسم العلوم ملتان۔ (9) حلقہ منٹگمری۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ میاں چنوں۔ (10) حلقہ جھنگ۔ حضرت مولانا عبداللہ صاحب جالندھری صدر مدرس جامعہ رشیدیہ منٹگمری (11) حلقہ لائل پور۔ حضرت مولانا سیاح الدین صاحب صدر مدرس اشاعت العلوم لائل پور۔ (12) حلقہ لاہور۔ حضرت مولانا حامد میاں صاحب مہتمم مدرسہ جامعہ مدنیہ لاہور۔ (13) حلقہ گوجرانوالہ۔ حضرت مولانا محمد خلیل صاحب مہتمم مدرسہ اشرف العلوم سرگودہا۔ (14) حلقہ سرگودہا۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ سراج العلوم سرگودہا۔ (15) حلقہ جہلم۔ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مہتمم مدرسہ اظہار العلوم چکوال (16) حلقہ راولپنڈی۔ حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ راولپنڈی (17) حلقہ اکوڑہ خٹک۔ حضرت مولانا محمد ایوب صاحب بنوری مہتمم دارالعلوم سرحد پشاور۔ (18) حلقہ پشاور۔ حضرت مولانا عبدالحق صاحب مہتمم مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک (19) حلقہ بنوں۔ حضرت مولانا محمد حلیم صاحب مدرس مدرسہ عربیہ سراج العلوم بنوں۔ (20) حلقہ ڈیرہ اسماعیل خان۔ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مہتمم نجم المدارس کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان۔

ناظرین کے مفوضہ امور:

طے ہوا کہ ناظرین مرکز کو مندرجہ ذیل امور کی رپورٹ دیں گے۔

(1) تعداد اساتذہ درجہ وار (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ قرآن)

(2) تعداد طلبہ درجہ وار۔ (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ قرآن)

(3) نصاب تعلیم منظور شدہ کی پابندی کس حد تک ہو رہی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(4) نظام تعلیم کے قواعد کی پابندی کس حد تک ہو رہی ہے۔

(5) صفائی وحسابات کے متعلق ہدایات۔

(6) مدرسہ کے متعلق اپنے خصوصی تاثرات پیش کرے۔ دربارہ تعلیمی کیفیت وطریق تعلیم واخلاق طلبہ اور انتظام مطالعہ وتکرار۔

ناظرین کو یہ خصوصی ہدایت کی گئی کہ جو مدارس ''وفاق'' کے ساتھ ملحق نہیں ہیں، اپنے اپنے حلقے کے ایسے مدارس کی فہرست تیار کر کے دفتر کو بھجوائیں اور ان مدارس کو الحاق کے لئے متوجہ کریں۔

چنانچہ مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 4، 5 جمادی الاولیٰ 1383ھ مطابق 23، 24 ستمبر 1963ء میں ناظرین کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایک مرتبہ پھر ناظرین کو یہ تاکید کی گئی کہ نمائندگان مدارس کو ''وفاق'' سے الحاق اور قواعد وضوابط کی پابندی کے منافع سمجھائیں اور ان کی پابندی پر آمادہ کریں۔

اسی طرح مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 3 ربیع الاول 1393ھ/1973ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک مطبوعہ اعلان تمام مدارس کی طرف ارسال کیا جائے جو وفاق کے ممبر ہیں اور جو نہیں ہیں انہیں بھی توجہ دلائی جائے کہ وہ جلد از جلد اس تنظیم میں شمولیت اختیار کرلیں۔ (جاری ہے)

(بقیہ: کلمۃ المدیر)

اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ محض بیانات پر اکتفاء نہ کیا جائے بلکہ عملی اقدامات اٹھائے جائیں، دوسروں کے گھروں میں تڑپتے لاشوں کو دیکھ کر لاتعلقی کا مظاہرہ نہ کیا جائے بلکہ اس آگ کو اپنے دامن اور اپنے گھر تک پہنچنے سے پہلے اس کو بجھانے کی کوشش کی جائے۔ سب کو ملک وملت کی طرف بڑھتے ہوئے اس سیلاب بلاخیز کے سامنے بند باندھنے کے لئے میدان عمل میں اترنا ہوگا۔ پالیسی سازوں کو بلا امتیاز اور بلا تفریق دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اقدامات اٹھانے ہوں گے اور کسی کے ساتھ کسی قسم کی رعایت کا تصور تک ختم کرنا ہوگا مگر یہ احتیاط ملحوظ رہے کہ ایسی اندھا دھند کاروائیاں، حواس باختگی کا ایسا مظاہرہ جو محرومی کے احساس کو مزید اجاگر کرے، مساجد اور دینی مدارس پر بلا جواز چھاپے، مذہبی شناخت رکھنے والوں کو ہراساں کرنے، ماورائے عدالت اور دیگر امتیازی اقدامات اٹھانے سے بہر حال گریز کرنا ہوگا کیونکہ ان اقدامات سے آگ بجھنے کے بجائے مزید بھڑکنے کا اندیشہ ہے۔

© rasailojaraid.com